



## SCAN TO JOIN & FOLLOW US (WhatsApp Channel)



### اذان کی سنتیں

اذان کی سنتیں پانچ ہیں جیسا کہ امام ابن القیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہیں:

1. اذان کا جواب دینا

چنانچہ سننے والا وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہے، سوائے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جس کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہنا ہوگا۔

[بخاری و مسلم]

اور اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس سے پڑھنے والے کیلئے جنت: واجب ہو جاتی ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں موجود ہے۔



2. اذان کے بعد اس دعا کا پڑھنا:

﴿وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا﴾

اس دعا کی فضیلت حدیث میں یہ ہے کہ پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

[مسلم]

3. اذان کے بعد درود شریف پڑھنا:

یاد رہے کہ سب سے افضل درود، درود ابراہیمی ہے جو کہ نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”جب تم مؤذن کو سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو، کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے۔“ (یا دس مرتبہ اس کی فرشتوں میں تعریف کرتا ہے)

[مسلم]

4. درود شریف پڑھنے کے بعد درج ذیل دعا کا پڑھنا:



﴿اللَّهُمَّ رَبِّ بِذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ﴾

اس دعا کے پڑھنے کا فائدہ حدیث میں یہ ہے کہ پڑھنے والے کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

[بخاری]

5. اذان کے بعد کی درج بالا دعائیں پڑھنے کے بعد اپنے لئے دعا کرنا اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کرنا، کیونکہ یہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

” مؤذن جس طرح کہے اسی طرح کہا کرو، پھر اللہ سے سوال کیا کرو وہ تمہیں عطا کرے گا۔“

[ابو داؤد، ابن حبان نے اسے صحیح اور حافظ ابن حجر نے حسن قرار دیا ہے]

درج بالا پانچوں سنتوں پر اگر ہر اذان کے وقت عمل کیا جائے تو یوں دن اور رات میں اذان کی پچیس سنتوں پر عمل ہو سکتا ہے۔

اقامت کی سنتیں

اذان کی پہلی چار سنتیں اقامت کی سنتیں بھی ہیں، جیسا کہ سعودیہ کی دائمی فتویٰ کونسل کا فتویٰ ہے بنا بریں دن اور رات میں اگر ہر اقامت کے وقت ان سنتوں پر بھی عمل کر لیا جائے تو یوں اقامت کی بیس سنتوں پر عمل کر کے اجر عظیم حاصل کیا جا سکتا ہے۔

فائدہ:



سنت یہ ہے کہ اقامت سننے والا بھی اسی طرح کہے جس طرح اقامت کہنے والا کہتا ہے، سوائے حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے کہ ان میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے گا۔ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے جواب میں بھی قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ہی کہے گا نہ کہ أَقَامَهَا اللّٰهُ وَأَدَامَهَا، کیونکہ اس بارے میں جو حدیث ذکر کی جاتی ہے وہ ضعیف ہے۔

[فتویٰ کونسل: سعودی عرب]

### نماز سترہ کی طرف پڑھنا

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھنا چاہے تو سترہ کی طرف پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے اور اس کے درمیان کسی کو گزرنے نہ دے۔“

[ابو داؤد، ابن ماجہ، صحیح ابن خزیمہ]

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ ہر نماز سترہ رکھ کر پڑھی جائے، خواہ نمازی مسجد میں ہو یا گھر میں، مرد ہو یا عورت جبکہ کئی نمازی اس سنت پر عمل نہ کر کے اپنے آپ کو اس کے اجر سے محروم کر لیتے ہیں، حالانکہ یہ سنت بھی ان سنتوں میں سے ہے جن پر دن اور رات میں کئی مرتبہ عمل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ فرائض سے پہلے اور بعد کی سنتیں، تحیۃ المسجد، نماز وتر، نماز چاشت، اور فرض نمازیں سترہ کے سامنے پڑھ کر انسان ایک ہی سنت پر بار بار عمل کر کے بہت زیادہ اجر و ثواب کما سکتا ہے۔ عورت بھی جب اکیلی گھر میں فرض نمازیں یا دیگر نفل نمازیں ادا کرے تو وہ ہر مرتبہ اس سنت پر عمل کر کے اجر عظیم حاصل کر سکتی ہے۔

یاد رہے کہ جماعت نماز میں امام کا سترہ مقتدیوں کیلئے بھی کافی ہوتا ہے۔

سترہ کے چند مسائل:

- \* سترہ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جسے نمازی قبلہ کی سمت اپنے سامنے کر لے۔ مثلاً دیوار، ستون، عصا اور کرسی وغیرہ۔
- \* سترہ کی چوڑائی کی کوئی حد مقرر نہیں البتہ لمبائی (اونچائی) کم از کم ایک بالشت ضرور ہونی چاہیے۔
- \* نمازی کے قدموں اور سترہ کے درمیان تقریباً تین ہاتھ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔
- \* سترہ امام اور منفرد (اکیلا نماز پڑھنے والا) دونوں کیلئے مشروع ہے، نماز خواہ فرض ہو یا نفل۔
- \* امام کا سترہ مقتدیوں کا سترہ بھی ہوتا ہے، لہذا ضرورت کے وقت مقتدیوں کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔



سترہ کے فوائد:

- \* اگر نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو اور اس کے سامنے سے کسی عورت یا گدھے یا کالے کتے کا گذر ہو تو اس سے اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے، لیکن اگر سترہ موجود ہو تو ایسا نہیں ہوتا۔
- \* اگر سترہ موجود ہو تو نمازی کی نظر ایک جگہ پر ٹکی رہتی ہے اور اس سے نماز میں خشوع پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر سترہ نہ ہو تو نظر ادھر ادھر جاتی ہے اور نمازی کی سوچ انتشار کا شکار ہو جاتی ہے۔
- \* اگر سترہ موجود ہو تو گذرنے والوں کیلئے آسانی ہو جاتی ہے ورنہ اگر سترہ نہ ہو تو نمازی ان کیلئے رکاوٹ بنا رہتا ہے۔

دن اور رات کی نفل نمازیں:

1. فرائض سے پہلے اور بعد کی سنتیں:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”کوئی بھی مسلمان بندہ جو ہر دن بارہ رکعات نماز نفل اللہ کی رضا کیلئے پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

[مسلم]

اور یہ بارہ رکعات درج ذیل ہیں:

چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

میرے مسلمان بھائی ! کیا آپ کو جنت کا گھر پسند نہیں؟ اگر ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ وصیت پر عمل کریں اور دن اور رات میں بارہ رکعات نماز نفل پڑھا کریں۔



## 2. چاشت کی نماز:

اس نماز کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ (۳۶۰) صدقوں کے برابر ہوتی ہے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ”تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر ہر دن صدقہ کرنا ضروری ہے،“

لہذا ہر سبحان اللہ صدقہ ہے، ہر الحمد للہ صدقہ ہے، ہر لا الہ الا اللہ صدقہ ہے، ہر اللہ اکبر صدقہ ہے، نیکی کا ہر حکم صدقہ ہوتا ہے اور ہرائی سے روکنا صدقہ ہے۔ اور اس سب سے چاشت کی دو رکعات کافی ہو جاتی ہیں۔“

[مسلم]

یہ بات معلوم ہے کہ انسان کے جسم میں ۳۶۰ جوڑ ہوتے ہیں تو ہر جوڑ کی طرف سے ہر روز کم از کم ایک صدقہ شکرانہ کے طور پر کرنا ضروری ہوتا ہے اور مذکورہ حدیث کے مطابق اگر چاشت کی دو رکعات ادا کر لی جائیں تو ۳۶۰ جوڑوں کی طرف سے صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ:

”مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی تھی: ایک یہ کہ میں ہر ماہ میں تین روزے رکھوں اور دوسری یہ کہ چاشت کی دو رکعات پڑھوں اور تیسری یہ کہ وتر سونے سے پہلے پڑھا کروں۔“

[بخاری و مسلم]

چاشت کا وقت طلوع شمس کے پندرہ منٹ بعد شروع ہوتا ہے اور اذان ظہر سے تقریباً پندرہ منٹ پہلے تک جاری رہتا ہے۔ اور اس کا افضل وقت وہ ہے جب سورج کی حرارت تیز ہو۔ اور اس کی کم از کم رکعات دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ ہیں۔

## 3. عصر سے پہلے چار رکعات:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ”اس شخص پر اللہ کی رحمت ہو جو عصر سے پہلے چار رکعات پڑھے۔“

[ابو داؤد، ترمذی]



4. مغرب سے پہلے دو رکعات:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ”مغرب سے پہلے نماز پڑھا کرو۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا اور تیسری بار اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا: ”جس کا جی چاہے۔“

[بخاری]

5. عشاء سے پہلے دو رکعات:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ”بر دو اذانوں کے درمیان نماز ہوتی ہے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا اور تیسری مرتبہ اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا: ”جس کا جی چاہے۔“

[بخاری، مسلم]

امام نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ دو اذانوں سے مراد اذان اور اقامت ہے۔

نوافل کی ادائیگی گھر میں:

\* ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ”بندے کی بہترین نماز وہ ہے جسے وہ گھر میں ادا کرے، سوائے فرض نماز کے۔“

[بخاری، مسلم]

\* نیز فرمایا:

”کسی شخص کی ایک ایسی نفل نماز جسے وہ اُس جگہ پر ادا کرے جہاں اسے لوگ نہ دیکھ سکتے ہوں اُن ۲۵ نمازوں کے برابر ہوتی ہے جنہیں وہ لوگوں کے سامنے ادا کرے۔“



[ابو یعلیٰ البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

\* اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”انسان جو نماز گھر میں ادا کرے اس کی فضیلت لوگوں کے سامنے پڑھی گئی نماز پر ایسے ہوتی ہے جیسے فرض نماز کو نفل پر۔“

[طبرانی۔البانی نے اسے حسن کہا ہے]

مذکورہ بالا احادیث کی بنا پر نفل نمازوں کو گھر میں پڑھنا چاہیے، چاہے وہ فرائض کی سنتیں ہوں یا چاشت کی نماز ہو یا نماز وتر ہو یا کوئی اور نفل نماز ہو، تاکہ زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل ہو سکے۔

گھر میں نوافل کی ادائیگی سے درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

\* اس سے نماز میں خشوع زیادہ ہوتا ہے اور انسان ریا کاری سے دور رہتا ہے۔  
\* گھر میں نماز پڑھنے سے گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور اس میں اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔

\* نوافل کو گھر میں ادا کرنے سے ان کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے، جیسا کہ فرض نماز کا ثواب مسجد میں ادا کرنے سے کئی گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔

قیام اللیل کی سنتیں

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”رمضان کے بعد ماہ محرم کے روزے سب سے افضل روزے ہیں جو کہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اور فرض نماز کے بعد رات کی نفل نماز سب سے افضل نماز ہے۔“

[مسلم]

\* رات کی نفل نماز کی سب سے افضل تعداد گیارہ یا تیرہ رکعات ہے بشرطیکہ ان میں قیام لمبا ہو۔





ایک حدیث میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔

[یہ دونوں حدیثیں بخاری میں ہیں]

\* کوئی انسان جب رات کی نفل نماز کیلئے بیدار ہو تو اس کیلئے مسواک کرنا اور سورہ آل عمران کی آیات

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولَى الْأَلْبَابِ﴾

سے لیکر سورت کے آخر تک پڑھنا مسنون ہے۔

\* اسی طرح درج ذیل دعا پڑھنا بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

﴿اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ﴾

”اے اللہ ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو قائم رکھنے والا ہے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا نور ہے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو برحق ہے اور تیرا وعدہ، تیری ملاقات، تیرا فرمان، جنت و دوزخ سب برحق ہیں اور تمام نبی برحق ہیں۔“

\* رات کی نفل نماز کی سنتوں میں سے ایک سنت یہ بھی ہے کہ اس کا

آغاز دو ہلکی پھلکی رکعات سے کیا جائے تاکہ انسان بعد کی لمبی نماز کیلئے تیار ہو جائے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”تم میں سے کوئی شخص جب رات کے قیام کیلئے کھڑا ہو تو دو ہلکی پھلکی رکعات سے نماز کا آغاز کرے۔“



[مسلم]

\* رات کی نفل نماز کا آغاز درج ذیل دعا سے کرنا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

﴿اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ  
إِذْنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾

” اے اللہ ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے ! تو اپنے بندوں کے درمیان پیدا ہونے والے اختلاف میں فیصلہ کرتا ہے مجھے اپنے حکم سے ان اختلافی باتوں میں حق کی طرف ہدایت دے، بے شک تو ہی جس کو چاہے صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے۔“

[مسلم]

\* رات کی نفل نماز کو لمبا کرنا سنت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسی نماز افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

” جس میں لمبا قیام کیا جائے۔“

[مسلم]

\* نفل نماز میں قراءت قرآن کے دوران آیات عذاب کو پڑھتے ہوئے اللہ کی پناہ طلب کرنا (مثلاً یوں کہنا: اللہم! اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِکَ) اور آیات رحمت کو پڑھتے ہوئے اللہ کی رحمت کا سوال کرنا (مثلاً یوں کہنا: اللہم! اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ) اور جن آیات میں اللہ کی پاکیزگی بیان کی گئی ہو ان کو پڑھتے ہوئے (سبحان اللہ) کہنا سنت ہے۔

ایک حدیث میں ہے:



”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور جب کسی ایسی آیت سے گزرتے جس میں تسبیح ہوتی وہاں تسبیح پڑھتے اور جس میں اللہ سے سوال کرنے کا ذکر ہوتا وہاں اس سے سوال کرتے اور جس میں عذاب کا ذکر آتا وہاں اللہ کی پناہ طلب کرتے۔“

[مسلم]

قیام اللیل کیلئے معاون اسباب دعا کرنا، رات کو جلدی سونا، دوپہر کو قیلولہ کرنا، گناہوں سے پرہیز کرنا اور نفس کے خلاف جہاد کرنا۔

ریفرنس:

سنت فجر کی سنتیں

\* فجر کی سنتوں کو ہلکا پھلکا (مختصر) پڑھنا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو مختصر رکعات پڑھا کرتے تھے۔“

[بخاری، مسلم]

\* پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت (۱۳۶) اور دوسری میں سورۃ آل عمران کی آیت (۶۴) کا پڑھنا مسنون ہے۔

[مسلم]

ایک روایت میں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص کا ذکر کیا گیا ہے۔



[مسلم]

\* سنتوں کے بعد تھوڑی دیر کیلئے دائیں پہلو پر لیٹنا۔ ایک حدیث میں ہے کہ:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جایا کرتے تھے۔“

[بخاری]

لہذا جو شخص گھر میں فجر کی سنتیں ادا کرے وہ اس سنت کے اجرو ثواب کو حاصل کرنے کی خاطر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے، پھر تھوڑی دیر کے بعد مسجد میں چلا جائے۔

نماز فجر کے بعد مسجد میں بیٹھے رہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد اس وقت تک اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے جب تک سورج طلوع ہو کر بلند نہ ہو جاتا۔

[مسلم]

صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نماز سے پہلے یا نماز کے بعد مسجد میں بیٹھے رہنے والے شخص کیلئے دعا اور استغفار کرنے کا پابند بنا دیا ہے جو یوں کہتے ہیں:

﴿اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ اَرْحَمْهُ﴾

اے اللہ ! اس کی مغفرت کردے اور اس پر رحم فرما۔“

[بخاری]



میرے مسلمان بھائی ! ذرا غور کریں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اگر آپ اس کی اطاعت کریں تو اس نے اپنے مقرب فرشتوں کو آپ کیلئے دعا کرنے کا پابند بنا دیا ہے !

نماز کی قولی (زبانی) سنتیں

\* تکبیر تحریمہ کے بعد دعائے استفتاح پڑھنا:

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ﴾

” اے اللہ ! تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

دوسری دعا:

﴿اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ حَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ حَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ حَطَايَايَ بِالْثَّلَاجِ وَالْمَاءِ الْبَرْدِ﴾

” اے اللہ ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب کے درمیان کر دی ہے۔ اے اللہ ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ ! مجھ سے میری کوتاہیوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔“

[بخاری، مسلم]

یاد رہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد استفتاح کی کچھ اور دعائیں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، ان میں سے جو دعا بھی آپ پڑھنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

\* قراءت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا۔

\* پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔

\* فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

\* آمین کہنے کے بعد ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ اور ہر نفل نماز کی دونوں رکعتوں میں کسی اور سورت کی قراءت کرنا۔ مقتدی صرف سری نمازوں (ظہر، عصر) میں فاتحہ کے بعد کسی دوسری سورت کی قراءت کر سکتا ہے، جہری نمازوں (مغرب، عشاء، فجر اور جمعہ) میں نہیں۔

\* رکوع وسجود میں تسبیحات یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کا ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھنا۔



نمازی کو صرف انہی تسبیحات پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے ان کے علاوہ دوسری دعائیں بھی پڑھنی چاہئیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ خاص طور پر سجدہ میں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

”بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، لہذا تم کثرت سے دعا کیا کرو۔“

[مسلم]

\* رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنا، پھر درج ذیل دعا کا پڑھنا:

﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَى السَّمَوَاتِ وَمِلَى الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلَى مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلِ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدًا، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾

”اے اللہ ! اے ہمارے پروردگار ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ اتنی تعریفیں جن سے آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے، سب بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں، وہ یہ ہے کہ اے اللہ ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی بزرگی والے کو اس کی بزرگی تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔“

[مسلم]

\* دو سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي پڑھنا۔  
\* آخری تشہد میں سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھنا:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ﴾  
”اے اللہ ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“



[بخاری و مسلم]

نوٹ:

نماز کی مذکورہ قولی سنتوں میں سے بیشتر سنتیں ایسی ہیں جن پر ہر رکعت میں عمل کیا جا سکتا ہے، چاہے فرض نماز ہو یا نفل۔ اور اگر فرض اور نفل نمازوں کی ہر رکعت کی مذکورہ سنتوں کو جمع کر لیا جائے تو آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ دن اور رات میں کتنی زیادہ سنتوں کا ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان قولی سنتوں میں سے آٹھ سنتیں ایسی ہیں جن پر ہر رکعت میں عمل ہو سکتا ہے۔ اور پانچوں فرض نمازوں کی سترہ رکعات میں ان پر عمل کیا جائے تو یہ مجموعی طور پر (۱۳۶) سنتیں ہو جائیں گی۔ اور دن اور رات کی نفل نماز کی کل رکعات (۲۵) ہوں اور ہر رکعت میں ان آٹھ سنتوں پر عمل کیا جائے تو یہ مجموعی طور پر (۱۷۵) سنتیں ہو جائیں گی۔ اگر رات کی نفل نماز میں اضافہ کر لیا جائے اور نماز چاشت بھی پڑھی جائے تو ان سنتوں کی تعداد اور زیادہ ہو جائے گی۔

جو قولی سنتیں ہر رکعت میں بار بار نہیں ہوتیں وہ ہیں: دعائے استفتاح اور آخری تشہد کی دعا۔ اور پانچ فرض نمازوں میں ان کی تعداد (۱۰) ہو جائے گی۔ اور دن اور رات کی نفل نمازوں میں بھی ان پر عمل کیا جائے تو مجموعی طور پر ان کی تعداد (۲۴) ہو جائے گی۔ اور اگر نماز تہجد کی رکعات میں اضافہ کر لیا جائے اور نماز چاشت اور تحیۃ المسجد وغیرہ میں بھی ان پر عمل کیا جائے تو یقیناً ان کی تعداد بڑھ جائے گی اور اجر و ثواب میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

### نماز کی عملی سنتیں

نماز کی عملی سنتیں:

- \* تکبیر تحریمہ کہتے وقت رفع الیدین کرنا۔
- \* رکوع میں جاتے ہوئے رفع الیدین کرنا۔
- \* رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرنا۔
- \* دو تشہد والی نماز میں تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو کر رفع الیدین کرنا۔
- \* رفع الیدین کرتے ہوئے انگلیوں کو ملا کر رکھنا۔
- \* رفع الیدین کرتے ہوئے انگلیوں اور ہتھیلیوں کو قبلہ کی سمت سیدھا رکھنا۔
- \* رفع الیدین کرتے ہوئے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر یا کانوں کی لو تک اٹھانا۔
- \* دونوں ہاتھوں کو سینے پر اس طرح رکھنا کہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر ہو، یا دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی کلانی کو پکڑا ہوا ہو۔
- \* دوران قیام جائے سجدہ پر دیکھتے رہنا۔
- \* حا\* اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے الگ رکھنا۔
- \* اور اپنی رانوں کو اپنی پنڈلیوں سے جدا رکھنا۔



- \* سجدے کی حالت میں اپنے گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنا۔
- \* اپنے پاؤں کو کھڑا رکھنا۔
- \* پاؤں کی انگلیوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھنا۔
- \* پاؤں کو ملا کر رکھنا۔
- \* اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر رکھنا۔
- \* ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔
- \* ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنا۔
- \* ہاتھوں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی سمت رکھنا۔
- دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی سنتیں
- \* اس جلسہ کی دو کیفیات ہیں:
- \* ایک یہ کہ دونوں پاؤں کو کھڑا کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا، دوسری یہ کہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جانا۔
- \* اس جلسہ میں طوالت کرنا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اس قدر طوالت کرتے کہ یہ سمجھا جاتا تھا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں۔ لت قیام میں دونوں پاؤں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھنا۔
- \* قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا اور دورانِ قراءت اس میں تدبیر کرنا۔

## رکوع کی سنتیں

- \* دونوں گھٹنوں کو اپنے ہاتھوں سے اس طرح پکڑنا کہ انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔
- \* حالت رکوع میں پیٹھ کو سیدھا رکھنا۔
- \* اپنے سر کو پیٹھ کے برابر رکھنا، سر پیٹھ سے اوپر ہو نہ نیچے۔
- \* اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھنا۔

## سجدہ کی سنتیں

- \* اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھنا۔

- \* اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے الگ رکھنا
- \* اور اپنی رانوں کو اپنی پنڈلیوں سے جدا رکھنا۔
- \* سجدے کی حالت میں اپنے گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنا۔
- \* اپنے پاؤں کو کھڑا رکھنا۔
- \* پاؤں کی انگلیوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھنا۔
- \* پاؤں کو ملا کر رکھنا۔
- \* اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر رکھنا۔





- \* ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔
- \* ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنا۔
- \* ہاتھوں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی سمت رکھنا۔

### دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی سنتیں

- \* اس جلسہ کی دو کیفیات ہیں:
- \* ایک یہ کہ دونوں پاؤں کو کھڑا کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا، دوسری یہ کہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جانا۔
- \* اس جلسہ میں طوالت کرنا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اس قدر طوالت کرتے کہ یہ سمجھا جاتا تھا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں۔

نوٹ:

یاد رہے کہ پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد دوسری اور چوتھی رکعت کیلئے اٹھنے سے پہلے بھی ایک جلسہ مسنون ہے، جسے جلسہ استراحت کہا جاتا ہے۔ اس جلسہ کی کوئی دعا نہیں۔

### آخری تشہد کی سنتیں

- \* آخری تشہد میں 'تورک' کی کیفیت اختیار کرنا مسنون ہے جس کی تین شکلیں ہیں:

- 1 پہلی یہ کہ دایاں پاؤں کھڑا کر کے بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی کے نیچے کر لے اور زمین پر بیٹھ جائے۔
- 2 دوسری کیفیت پہلی کیفیت کی طرح ہے، لیکن دونوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کرنے کی بجائے اسے بھی بائیں پاؤں کی طرح بچھا لے۔
- 3 تیسری یہ کہ دایاں پاؤں کھڑا کر لے اور بائیں پاؤں دائیں پنڈلی اور ران کے درمیان رکھ لے۔

- \* ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے سے ملائے رکھنا۔



\* تشهد میں (خواہ پہلا ہو یا دوسرا) شروع سے لیکر آخر تک اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے رہنا جس کی کیفیت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا درمیان والی انگلی پر ایک گول دائرے کی شکل میں رکھا ہوا ہو اور اپنی نظر انگشت شہادت پر رکھے۔

\* سلام پھیرتے ہوئے دائیں بائیں التفات کرنا۔

نوٹ:

نماز کی ان عملی سنتوں کو شمار کر لیں، پھر دیکھیں کہ ان میں سے کونسی سنت ہر رکعت میں آتی ہے اور کونسی سنت پوری نماز میں ایک یا دو مرتبہ آتی ہے! پھر دن اور رات کی فرض اور نفل نمازوں کی رکعات بھی شمار کر لیں تو دیکھیں چوبیس گھنٹوں میں آپ کتنی زیادہ سنتوں پر عمل کر کے کتنا زیادہ اجر و ثواب کما سکتے ہیں! ان سنتوں میں سے (۲۵) سنتیں ایسی ہیں جن پر ہر رکعت میں بار بار عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح فرض نمازوں کی کل رکعات میں ان کی تعداد (۴۲۵) ہو جاتی ہے۔ اور نفل نمازوں کی کل رکعات (۲۵) میں ان سنتوں کی مجموعی تعداد (۶۲۵) ہو جاتی ہے بشرطیکہ وہ ان تمام سنتوں پر عمل کرے۔ اور اگر وہ نفل نماز کی رکعات میں اضافہ کر لے یا نماز چاشت اور نماز تہجد بھی پڑھے تو یقیناً ان کی تعداد میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ان سنتوں میں سے کچھ سنتیں ایسی ہیں جن پر نماز میں صرف ایک مرتبہ یا دو مرتبہ عمل کیا جا سکتا ہے مثلاً: تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرنا دو تشهد والی نماز میں تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہونے کے بعد رفع الیدین کرنا پورے تشهد میں شروع سے لیکر آخر تک شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنا (خواہ پہلا تشهد ہو یا دوسرا) اور سلام پھیرتے ہوئے دائیں بائیں التفات کرنا جلسہ استراحت چار رکعت والی نماز میں دو مرتبہ اور باقی نمازوں میں ایک ایک مرتبہ ہوتا ہے چاہے فرض نماز ہو یا نفل۔ اور 'تورک' جس کی وضاحت پہلے گذر چکی ہے یہ صرف دو تشهد والی نماز کے آخری تشهد میں ہوتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ان سنتوں کی مجموعی تعداد فرض نمازوں میں (۳۴) جبکہ نفل نمازوں میں (۴۸) ہو جاتی ہے لہذا اپنی نماز کو ان قولی و عملی سنتوں کے ساتھ مزین کیجئے اور اپنا اجر و ثواب کئی گنا بڑھائیے اور اللہ کے ہاں اپنا مقام بلند کیجئے۔

فائدہ:

امام ابن القیم رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ:

”بندے کو اللہ کے سامنے دو مرتبہ کھڑا ہونا ہے: ایک نماز میں اور دوسرا قیامت کے روز۔ لہذا جو شخص نماز کی حالت میں اللہ کے سامنے کھڑا ہونے کا حق ادا کر دیتا ہے اس کیلئے قیامت کے دن کا کھڑا ہونا آسان ہوگا۔ اور جو شخص نماز والے قیام کا حق ادا نہیں کرتا اس کیلئے قیامت کے دن والا قیام انتہائی سخت ہوگا۔“



فرض نماز کے بعد کی سنتیں

درج ذیل دعاؤں کا پڑھنا مسنون ہے:

\* تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ کہہ کر یہ دعا پڑھیں:

﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾  
” اے اللہ ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔“

[مسلم]

\* ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾

” اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو توروک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تجھ کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔“

[بخاری، مسلم]

\* ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ الْيَعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾

” اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کسی پرانی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ساری نعمتیں اسی کیلئے ہیں اور سارا فضل اسی کیلئے ہے اور اچھی ثناء اسی کیلئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہم اسی کیلئے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافروں کو یہ بات ناپسند کیوں نہ ہو۔“



[مسلم]

\* ﴿اللَّهُمَّ اَعِزِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾

” اے اللہ ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی عبادت میں حسن پیدا کرنے پر میری مدد فرما۔“

[ابو داؤد، نسائی]

\* ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہنا، پھر ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا پڑھنا۔

[مسلم]

ان تسبیحات کے فوائد :

\* دن اور رات کی ہر نماز کے بعد ان تسبیحات کو پڑھا جائے تو پڑھنے والے کیلئے ۵۰۰ صدقوں کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، جیسا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:  
”ہر تسبیح (سبحان اللہ) صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے اور ہر (الحمد للہ) صدقہ ہے اور ہر (لا إله إلا الله) صدقہ ہے۔“

[مسلم]

\* اسی طرح اس کیلئے جنت میں ۵۰۰ درخت لگا دئے جاتے ہیں جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کہ شجر کاری کر رہے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ ! کیا میں تمہیں اس سے بہتر شجر کاری نہ بتاؤں؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو آپ نے فرمایا:

تم سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہا کرو ہر ایک کے بدلے میں تمہارے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔“



[ابن ماجہ: اسے البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے]

\* جو شخص ان تسبیحات کو پڑھتا ہے اس کی غلطیاں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں معاف کر دی جاتی ہیں۔

[مسلم]

\* یہ تسبیحات ہمیشہ پڑھنے والا شخص دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔

[مسلم]

اسی طرح ان دعاؤں کو بھی پڑھنا چاہئے:

\* ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ﴾

”اے اللہ ! میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور بے غرض عمر کی طرف لوٹانے جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

[بخاری]

\* ﴿رَبِّ قَتْلِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ﴾

”اے میرے رب ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے:

نماز پڑھتے تو ہماری خواہش ہوتی کہ ہم آپ کی دائیں طرف ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوں۔ تو میں نے انہیں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

﴿رَبِّ قَتْلِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ﴾



[مسلم]

\* آخری تین سورتوں کو پڑھنا مغرب اور فجر کے بعد انہیں تین تین مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔

[ابو داؤد، ترمذی، نسائی]

\* آیۃ الکرسی کا پڑھنا: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

”جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کو پڑھے اس کے اور جنت کے درمیان صرف اس کی موت کا فاصلہ رہ جاتا ہے۔“

[نسائی]

\* فجر اور مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

”اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

[ترمذی]

\* درج بالا تسبیحات کی گنتی دائیں ہاتھ پر کرنا۔

\* درج بالا انکار اور دعاؤں کو جگہ تبدیل کئے بغیر اپنی جائے نماز پر بیٹھے بیٹھے پڑھنا۔

نوٹ:



ان تمام سنتوں پر اگر ہر فرض نماز کے بعد عمل کیا جائے تو تقریباً ۵۵ سنتوں پر عمل ہوگا اور فجر اور مغرب کے بعد اس سے بھی زیادہ۔ لہذا ان کا بھر پور خیال رکھنا چاہیے۔ یاد رہے کہ فرض نماز میں واقع ہونے والا خلل مذکورہ اذکار سے پورا کر دیا جاتا ہے۔